السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایک سے زیادہ بیویوں والے شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ ان میں سے کسی ایک کی موجودگی میں دوسری سے ہم بستری کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک بیوی کی موجودگی اور اس کی آنکھوں کے سامنے دوسری بیوی سے ہم بستری کی حرمت میں کسی قسم کا اختلاف نہیں ۔

1۔ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں ۔

وہ (یعنی صحابہ یا تابعین رضوان اللہ عنھم اجمعین) سب اسے مکروہ سمجھتے تھے کہ ایک بیوی سے ہم بستری کی جائے اور دوسری اس کی سرسراہٹ یا آواز سنے یاد رہے کہ متقدمین علمائے کرام کے ہاں کراہت تحریم کے معنی میں ہوتی ہے ۔ (ابن ابی شیبۃ 388/4)

2۔ امام ابن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں ۔

اگر دونوں بیویاں ایک ہی گھر میں رہنے پر راضی ہوجائیں تو یہ جائز ہے اس لیے کہ یہ ان کا حق تھا اور اس کو معاف کرنے کا بھی انہیں اختیار ہے ۔ اسی طرح اگر وہ دونوں اپنے خاوند کے ساتھ ایک ہی لحاف میں سونے پر راضی ہوجائیں تو پھر بھی یہ جائز ہے ۔

لیکن اگر وہ اس پر راضی ہوتی ہیں کہ ایک سے دوسری کے سامنے ہم بستری کی جائے اور وہ اسے دیکھتی رہے تو یہ جائز نہیں اس لیے کہ اس میں مروئت کا رخاتمہ اور کمینگی ہے ۔ لہٰذا ان دونوں کی رضامندی سے بھی یہ چیز مباح نہیں ہوگی ۔ (المغنی لابن قدامۃ 137/8)

3۔ شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں ۔

اس کام کو صرف مکروہ خیال کرنا بہت ہی عجیب و غریب بات ہے بلکہ اس کے تحت دو چیزیں ہیں ۔

ایک تو یہ کہ اس سے دونوں کی شرمگاہیں دیکھی جائیں گی اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہاں پر کراہت پر ہی انحصار کرنا غلط ہے کیونکہ ستر چھپانا واجب ہے لہٰذا ایسی صورت قطعاً حرام ہے ۔

دوسری بات یہ ہے کہ ان دونوں کی شرمگاہوں کو نہ دیکھا جا رہا ہو ۔ تو اس میں بھی صرف کراہت کہنا درست نہیں بلکہ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ بالفرض اگر وہ دونوں ایک ہی لحاف میں ہیں اور مرد ایک سے مجامعت کر رہا ہے تو لازماً اس کی حرکات دیکھی جائیں گی لہٰذا اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ یہ بھی حرمت کے ہی زیادہ قریب ہے ۔

پس اس مسئلہ میں صحیح موقف یہ ہے کہ :

بیوی سے کسی کے سامنے ہم بستری کرنا حرام ہے ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ جب دیکھنے والا کوئی بچہ ہو جو ایسی چیزوں کا علم اور شعور نہیں رکھتا تو اس میں کوئی حرج نہیں ۔ لیکن اگر وہ بچہ جو کچھ کیا جا رہا ہے اس کا تصور کر سکتا اور اس کی نقل اتار سکتا ہو تو پھر اس کے سامنے بھی ہم بستری کرنا صحیح نہیں اگرچہ وہ بچہ ہی ہے اس لیے کہ ممکن ہے کہ بلاقصد وارادہ جو کچھ اس نے دیکھا ہے آگے بیان کرنا شروع کردے ۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص296

محدث فتویٰ